احباب نے پورا کر دیا۔

مقالات کا مرکزی موضوع اسلامی نشاتِ ثانیہ ہے مگر اس سلسلے میں سیّد جمال الدین افغانی، سیّد قطب، علی شریعتی اور روح اللہ خمینی پر کوئی مقالہ شامل نہیں ہوسکا۔ اس کی وجہ شاید 'صفحات کی تنگ دامنی' ہو، تاہم اُمید ہے جلد دوم میں مذکورہ شخصیات پر بھی مضامین لکھوا کر شامل کیے جائیں گے۔

چند شخصیات ایسی ہیں جو نسبتاً غیر معروف ہیں اور ان کے بارے میں زیادہ لوازمہ نہیں ملتا، جیسے قاضی بدر الدولہ (۱۷۹۲ء-۱۸۶۳ء) جو جنوبی ہند کے ایک معزز اور مشہور خاندان نوائط سے تعلّق رکھتے تھے۔ حدیث، سیرت اور فقہ پر عربی فارسی اور اُردو میں ۵۳ کتابیں ان سے یادگار ہیں۔ اسی طرح مولانا عبدالرؤف دانا پوری (۱۸۷۳ء-۱۹۴۸ء) جو اپنی بلند پایہ کتاب الصحّ والسیر کے حوالے سے پہچانے جاتے ہیں۔ یا صوفی عبدالحمید سواتی (۱۹۱۷ء-۲۰۰۸ء) جنھوں نے معالم العرفان فی دروس القرآن کے نام سے ۲۰ جلدوں میں تفسیر قرآن شائع کی۔ وہ اپنی تفسیر میں شاہ ولی اللہ اور عبید اللہ سندھی سے متاثر نظر آتے ہیں۔

بعض مقالات نسبتاً زیادہ محنت سے لکھے گئے ہیں، جیسے ڈاکٹر محمد رفیع الدین پر انجینیر نوید احمد کا مقالہ یا سید ابوالاعلیٰ مودودی پر محمد شکیل صدیقی صاحب کا مقالہ، مگر محمد اسد پر سیّد محمد کاشف کا مقالہ مختصر اور تشنہ محسوس ہوتا ہے۔ اسی طرح ڈاکٹر محمد حمید اللہ جیسی نابغۂ روزگار شخصیت پر مضمون بھی بھرپور اور جامع نہیں ہے۔ اس سے ان کے حالات کا تو کچھ اندازہ ہوتا ہے لیکن ان کے علمی کارناموں کا خاطر خواہ تعارف سامنے نہیں آسکا۔

غالباً ہائر ایجوکیشن کمیشن کے ضابطے کے مطابق، انگریزی میں ہر مضمون کا خلاصہ بھی شامل ہے۔ بحیثیت مجموعی زیر نظر نمبر ایک بہت عمدہ، اچھی اور کامیاب پیش کش ہے اور مدیر اعلیٰ اور مدیرانِ معاون مبارک باد کے مستحق ہیں۔ کچھ وقفے کے بعد اور مناسب تیاری کے ساتھ رسالے کا شخصیات نمبر دوم (اور اگر ہوسکے تو حصّہ سوم بھی) پیش کیا جائے تو یہ ایک بڑی علمی خدمت ہوگی۔ (رفیع الدین ہاشمی)

افکارِ رمضان، حسن البنا شہید، ترجمہ: ظہیر الدین بھٹی۔ ناشر: البدر پبلی کیشنز، ۲۳-راحت مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۳۷۲۲۵۰۳۰۔ صفحات: ۲۱۶۔ قیمت: ۱۶۰ روپے۔

امام حسن البنا شہیدؒ کے بارے میں یہ تاثر بھی پایا جاتا ہے کہ وہ ایک کامیاب داعی اور